21

ریچھ کا بچّہ

کل راہ میں جاتے جو مِلا ریچھ کا بچّا لے آئے وہیں ہم بھی اُٹھا ریچھ کا بچّا
سَو نعمتیں کھا کھا کے پَلا ریچھ کا بچّا جس وقت بڑھا ریچھ ہوا ریچھ کا بچّا
جب ہم بھی چلے ساتھ چلا ریچھ کا بچّا

کہتا تھا کوئی ہم سے میاں آؤ قلندر وہ کیا ہوئے اگلے جو تمھارے تھے وہ بندر
ہم اُن سے یہ کہتے تھے یہ پیشہ ہے قلندر ہاں چھوڑ دیا بابا اُنھیں جنگلے کے اندر
جس دِن سے خدا نے یہ دیا ریچھ کا بچّا

مدّت میں اب اس بچّے کو ہم نے ہے سدھایا لڑنے کے سِوا ناچ بھی اس کو ہے سکھایا
یہ کہہ کے جو ڈھپلی کے تئیں گت پہ بجایا اس ڈھب سے اُسے چوک کے جمگھٹ میں نچایا
جو سب کی نگاہوں میں کُھبا ریچھ کا بچّا

© NCERT not to be republished

جب ہم نے اُٹھا ہاتھ کڑوں کو جو ہلایا   خم ٹھوک پہلواں کی طرح سامنے آیا
لپٹا تو یہ کُشتی کا ہنر آن دکھایا   جو چھوٹے بڑے جتنے تھے اُن سب کو رِجھایا
ہم بھی نہ تھکے اور نہ تھکا ریچھ کا بچّا

جس دِن سے نظیرؔ اپنے، تو دل شاد یہی ہیں   جاتے ہیں جدھر کو اُدھر ارشاد یہی ہیں
سب کہتے ہیں وہ صاحب ایجاد یہی ہیں   کیا دیکھتے ہو تم کھڑے ، اُستاد یہی ہیں
کل چوک میں تھا جن کا لڑا ریچھ کا بچّا

(نظیرؔ اکبرآبادی)

© NCERT not to be republished

مشق

لفظ اور معنی

نعمت	:	اچھّی چیز، مال و دولت
قلندر	:	آزاد اور بے فکر آدمی
پیشہ	:	ہنر، کام
جَنگلا	:	لکڑی یا لوہے کی چھڑوں کا چھوٹا سا گھر، جس میں جانور رکھے جاتے ہیں
مدّت	:	عرصہ، وقت
سدھانا	:	تربیت دینا، جانوروں کو مانوس کرنا
ڈَھپلی	:	ایک چھوٹا سا باجا جس پر جھلّی مڑھی ہوتی ہے
کے تئیں	:	کو
گَت	:	طرز، سُر، گانے یا راگ کے بول
ڈَھب	:	ڈھنگ، طور طریقہ
نگاہوں میں کُھبا	:	اچّھا لگا
خَم ٹھوک	:	کُشتی سے پہلے پہلوان کا بازو اور ران پر ہاتھ مارنا
رِجھایا	:	خوش کیا، دل میں گھر کیا
دل شاد	:	خوش
ایجاد	:	وجود میں لانا، کھوج

© NCERT not to be republished

غور کیجیے:

- نظیر اکبر آبادی کو عوامی شاعر کہا جاتا ہے۔ انھوں نے ہندوستانی موسم، پھل پھول، جانور، مقامات، رسم ورواج اور تہواروں پر بہت اچھّی نظمیں لکھیں ہیں۔
- 'ریچھ کا بچّہ' ان کی مشہور نظم ہے جس میں انھوں نے انسان اور جانور کے بیچ دوستی کے رِشتے کو دل چسپ انداز میں بیان کیا ہے۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ نظم کے پہلے بند میں شاعر نے کیا بات کہی ہے؟

2۔ ریچھ کے بچّے کو سب کی نگاہوں میں کُھبنے کے لیے کیا کیا جتن کیے گئے؟

3۔ بندر اور ریچھ کو سدھا کر کیا کام لیا جاتا ہے؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے مصرعے پورے کیجیے:

1۔ سو .... کھا کھا کے پلا ریچھ کا بچّا	(نعمتیں / چیزیں)
2۔ وہ کیا ہوئے اگلے جو تمھارے تھے وہ	(ہاتھی / بندر)
3۔ جو سب کی نگاہوں میں .... ریچھ کا بچّا	(کُھبا / بسا)
4۔ لِپٹا تو یہ کُشتی کا .... آن دکھایا	(کلا / ہنر)
5۔ کل چوک میں تھا جن کا .... ریچھ کا بچّا	(ڈنٹا / لڑا)

© NCERT not to be republished

اِن لفظوں سے جملے بنائیے:

قلندر　　　بندر　　　ناچ　　　کُشتی　　　ایجاد

'الف' اور 'ب' کے کالم میں بے ترتیب مصرعے لکھے ہوئے ہیں۔ اُن کو صحیح ترتیب میں لکھ کر شعر مکمّل کیجیے:

'الف'	'ب'
سب کہتے ہیں وہ صاحب ایجاد یہی ہیں	لڑنے کے سوا ناچ بھی اس کو ہے سکھایا
ہم ان سے یہ کہتے تھے یہ پیشہ ہے قلندر	خم ٹھوک پہلواں کی طرح سامنے آیا
جب ہم نے اُٹھا ہاتھ کڑوں کو جو ہلایا	اس ڈھب سے اُسے چوک کے جمگھٹ میں نچایا
یہ کہہ کے جو ڈھپلی کے تئیں گت پہ بجایا	ہاں چھوڑ دیا بابا اُنھیں جنگلے کے اندر
مدّت میں اب اس بچّے کو ہم نے ہے سدھایا	کیا دیکھتے ہو تم کھڑے، اُستاد یہی ہیں

- ....
- ....
- ....
- ....
- ....

© NCERT not to be republished

درست اِملا والے لفظ پر صحیح (✓) کا نشان لگایئے:

- نعمط ☐
- وکت ☐
- قلندر ☐
- پیسہ ☐
- مدّت ☐
- کھم ☐
- دل شاد ☐
- قشتی ☐
- ارشاد ☐

نیچے دی ہوئی تصویروں پر دو دو جملے لکھیے:

....

....

....

....

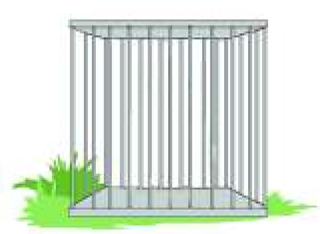

....

....

....

....

© NCERT not to be republished

خوش خط لکھیے :

ریچھ   قلندر   مدّت   جمگھٹ   ٹھوک

© NCERT not to be republished